بین الاقوامی انتشار، خانہ کعبہ پر یلغار کرکے اسے قبضہ کرنے کے لئے تخریب کاری علیحدہ سازشیں ۱۹۸۷ء میں مکہ معظمہ جیسے مقدس و متبرک جگہ پر توڑ پھوڑ، آتش زدگی، شرانگیزی، فتنہ و فساد و اشتعال انگیزی برپا کرنے کی مذموم حرکات کا گلہ و شکوہ کرنا نامناسب سمجھتے ہیں۔ مگر یہ بات ضرور کہنے کی اجازت چاہیں گے کہ ایران کے وہ حکمران جو اپنے مذہبی مسلک میں حد درجہ غلو میں مبتلا ہیں، بلکہ جارحیت کی حدود تک پہنچے ہوتے ہیں، ایران میں ان مسلسل تباہ کاریاں و بربادیوں اور زلزلے کے واقعات سے عبرت و سبق حاصل کریں، اسی میں خود ان کی، ایران کی، عالم اسلام کی اور تمام بنی نوع انسانیت کی فلاح و بہتری ہے۔

عالم اسلام کے مقدس شہر مکہ معظمہ میں حج کے مبارک و مسعود موقع پر جو المناک حادثہ پیش آیا ہے اس سے ہر مومن کو تکلیف و صدمہ اور رنج و غم ہوا ہے۔ سعودی سرکاری ذرائع کے مطابق ۱۴۲۶ حاجی فوت ہوگئے ہیں۔ پانچ سو گز لمبی اور ۲۵ فٹ چوڑی ایرکنڈیشنڈ سرنگ جسے سعودی سرکار نے حاجیوں کی سہولت و آرام کے لئے ڈیڑھ سو کروڑ ڈالر (ہندوستانی روپیہ میں تقریباً ۲۸ ارب روپیہ) خرچ کرکے تیار کی تھی، اس میں غالباً بجلی فیل ہونے کی وجہ بھگدڑ مچی اور دنیا کے مختلف ملکوں سے آئے ۲ ہزار کے لگ بھگ حاجی جاں بحق ہوگئے۔ اس کے علاوہ دوسرا حادثہ میدان عرفات میں پیش آیا جہاں پر ہندوستانی حاجیوں کے کیمپ تھے، اس میں کہیا تک آگ لگ گئی۔ ان کیمپوں میں ۴۰ ہزار ہندوستانی حاجی قیام پذیر تھے۔ اللہ پاک کے فضل و کرم کی بدولت یہ حاجی معجزاتی طور پر موت سے بچ گئے۔ مگر ۲۰ ہزار سے زائد ہندوستانی حاجیوں کی املاک، کاغذات اور دستاویزات جل کر خاکستر ہوچکے ہیں۔

سعودی عرب کی وزارت داخلہ کا ایک اہم ترین ذمہ داری ہے
لاکھوں حجاج کرام کی رہائش، ان کے آمد و رفت اور مختلف مراحل و مقامات
مکہ اور مدینہ منورہ میں مقامات مقدسہ تک کی زیارت اور حج کے مراسم کی
رہنمائی کے فرائض کی تمام تر ذمہ داری کے لئے بنیادی طور پر وزارت داخلہ
سعودیہ ہی ذمہ دار ہے۔ مقام شکر ہے کہ وزارت داخلہ سعودیہ اس اہم و مقدس
ذمہ داری کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دے رہی ہے۔ مگر ابھی مزید بہتری
و سدھار لانے کی ضرورت سے انکار شاید سعودی حکمرانوں کو بھی نہ ہوگا۔ لاکھوں
انسانوں کے جم غفیر مجمع کو کنٹرول کرنا ہنسی کھیل کا کام نہیں ہے، اور اس کے لئے سعودی
حکومت کی مساعی جمیلہ اطمینان بخش و راحت افزا اس صورت میں ہو سکتی ہیں جب انہیں
ہوشیاری و بیداری کے ساتھ مستعدی پیدا کی جائے ان سرنگوں اور اس مقصد
کے لئے دوسری تعمیرات کے وقت یہ بات مد نظر رہے کہ مستقبل میں اسی
قسم کے واقعات دوبارہ رونما نہ ہونے پائیں۔

میدان عرفات میں نصب کیمپوں میں آتشزدگی میں تخریب کاری کے شبہ کا بھی
اظہار کیا گیا ہے بعض حلقوں کی طرف سے، ایران کا گو صاف نام لیا نہیں گیا مگر اشاروں و
کنایوں کی شک کی سوئی اسی کے ارد گرد گھوم رہی ہے۔ خدا کرے کہ یہ شک غلط ہی ہو۔
لیکن اگر خدانخواستہ یہ شک صحیح ہے تو ہمیں توقع ہے کہ ایران نے اپنے یہاں قدرت الٰہی
کی طرف سے زلزلوں وغیرہ کی صورت میں نازل ہونے عذاب سے توبہ و استغفار کر لیا ہوگا۔
اور آئندہ وہ سرزمین مقدس پر اس قسم کے واقعات کو پیدا کرنے سے
باز و مجتنب رہے گا!

حج کے مبارک موقع پر دامن کوہ میں جو سرنگ میں جو حادثہ رونما ہوا اور
جس کے نتیجے میں ہزاروں حاجی شہید ہوئے ہم ان شہید حاجیوں کے لواحقین

ے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ جو جاں بحق ہوا اس مقدس جگہ پر فرزند [illegible] کا دائمی
ی مبارک ہو کہ یہ جان بحق ہوئے۔ وہ تو شہادت کے درجہ میں پہنچ
چکے ہیں اور شہید کی موت موت نہیں ہوتی ہے۔ وہ جنت نصیب ہے، اور
ندہ ہر مسلمان کو ان کی موت (شہادت) پر رشک ہی ہے!—

تاریخ ہند پر نئی روشنی

(مترجم ڈاکٹر خورشید احمد فارق)

ساتویں صدی ہجری کی ایک قلمی کتاب کے ان بیانات کا اردو ترجمہ جو محمد تغلق
عہد حکومت اور قرون وسطیٰ کے ہند کی رسم و رواج سے متعلق ہیں۔ یہ بیانات
عربی مصنف کتاب نے ان چند مسافروں، سیاحوں اور سفیروں سے براہ راست
ند کئے تھے، جو ہندوستان سے مصر جاتے رہتے تھے جن سے ہندوستان میں لکھی
فارسی کتابوں کا دامن خالی ہے، تعارفی مقدمہ کے علاوہ ترجمہ میں توضیحی حواشی
ئے گئے ہیں، عربی متن بھی تصحیح کے بعد شامل کر دیا گیا ہے۔

صفحات ۱۵۸ قیمت ۱۰/- روپے مجلد ۱۲/- روپے

ضوء جدید علی تاریخ الہند:۔ مندرجہ بالا کتاب کا عربی حصہ صرف
عربی داں حضرات کے لئے علیحدہ طبع کرا لیا گیا ہے تاکہ عربی جاننے والے حضرات
براہ راست استفادہ کر سکیں۔

قیمت غیر مجلد ۵/-